سوال

(248) بیوی کا بوسہ لینے سے غسل کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی سے خوش طبعی کرنے یا اس کا بوسہ لینے سے بھی غسل واجب ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی یا عورت پر محض ایک دوسرے سے خوش طبعی کرنے یا بوسہ لینے سے ہی غسل واجب نہیں ہوتا۔ ہاں اگر منی خارج ہوجائے تو پھر غسل واجب ہوجاتا ہے اگر دونوں سے خارج ہوئی ہو تو دونوں پر وراگرایک سے خارج ہوئی ہو تو صرف اسی ایک پر۔ یہ حکم اس صورت میں ہے کہ جب صرف ایک دوسرے سے خوش طبعی کی گئی ہو یا بوس وکنار یا جسم کے ساتھ جسم ہی ملایا گیا ہو۔ اوراگر جماع وہم بستری ہوجائے تو پھر آدمی اور عورت دونوں پر ہر حال میں غسل واجب ہوجائے گا خواہ منی خارج ہوئی ہا یا نہ۔ (شیخ ابن عثمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص313

محدث فتویٰ